



سوال

(123) وساوس اور فضول خیالات کا حل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر ایک مسلمان کو کثرت نسیان کا عارضہ ہو تو وہ اس وقت کونسی دعا پڑھے جب اسے وسوسے اور فضول خیالات آرہے ہوں اور دل تنگ ہو رہا ہو؟ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ایسی دعا مروی ہے جو ان عوارض میں مبتلا شخص پڑھ سکے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے اور اعوذ باللہ پڑھے۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ كَذَا مِنْ خَلْقِ كَذَا حَتَّى يَقُولَ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَأَذَابْغَةً بِاللَّهِ وَلَيْسَتْهُ)

”شیطان آدمی کے پاس آکر کہتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ حتیٰ کہ کہتا ہے ”تیرے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب وہ اس حد تک پہنچ جائے تو چاہئے کہ اللہ کی پناہ مانگے اور (مزید سوچنے سے) رک جائے۔“

صحیح مسلم کی ایک روایت میں یہ لفظ ہیں ”وہلکے آمنت باللہ میں اللہ پر ایمان لایا۔“ امام مس رحمہ اللہ نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: ”یا رسول اللہ! شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان رکاوٹ بن جاتا ہے اور مجھ پر نماز خلط ملط کر دیتا ہے۔“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(ذَٰكَ الشَّيْطَانُ يُقَالُ لَهُ خَمْزٌ فَأَذَابْغَةً فَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْهُ وَاتَّقِ عَنِ يَسَارِكِ مَلَأَمًا)

”یہ ایک شیطان ہے جسے خنزب کہتے ہیں، جب تو اسے پائے تو اس سے اللہ کی پناہ مانگ اور دائیں طرف تین بار تھکا دے۔“

عثمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ”میں نے یہ کام کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔“ [1]



وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة - رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عحیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۸۳۳۰)

[1] صحیح مسلم حدیث نمبر: ۲۲۰۳۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 136

محدث فتویٰ